دارالافتاء جامعۃ العلوم یاسین القرآن

رقم المسلسل: ٧٢٦
تاریخ الوصول: ______
تاریخ الاجراء: ______
رقم الاصدار: ______

قبر اوپر کی جانب سے تو کچی ہے البتہ چاروں اطراف سے پکی ہے کیا یہ بھی پکی قبر کے حکم میں ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:

صورت مسئولہ میں قبر کو پکا کرنا یا اس پر عمارت تعمیر کرنا ناجائز ہے البتہ اگر حفاظت کی غرض سے چاروں طرف اینٹیں وغیرہ لگا کر ایسا کیا جائے تو جائز ہوگا، لہٰذا جس قبر کی تصویر آپ نے بھیجی ہے اس حد تک تو اس کا جواز ہے کہ اس کے چاروں طرف بغرض حفاظت اینٹیں لگائی جائے لیکن ان پر ماربل وغیرہ لگانا یہ اسراف میں داخل ہوگا نیز قبر کا درمیان سے مسنم (اونٹ کی کوہان کی طرح) ہونا سنت ہے آپ نے جو تصویر بھیجی ہے اس کو مسنم کر دیا جائے۔

لما فی الهندية ١ | ١٦٦ ط: رشيدية
ويسنم القبر قدر الشبر ولا يربع ولا ... ويكره ان يبنى على القبر۔

وفی الدر المختار ٢ | ٢٣٧ ط: سعيد
(ولا يربع) للنهي (ويسنم) ندبا... (ولا يجصص) للنهي عنه

وفی رد المحتار ٢ | ٢٣٧
واليوم اعتادوا التسنيم باللبن صيانة للقبر عن النبش. ورأوا ذلك

(جاری)

حسنا، وقال صلى الله عليه وسلم (ما رآه المسلمون حسنا فهو عند الله حسن.

والله اعلم بالصواب

كتبه نيان احمد

دار الافتاء

جامعة دار العلوم لسبيل القرآن

الجواب صحيح

رئيس دار الافتاء

المفتي ... نجم المحسن ...

دار الافتاء

-5 APR 2023

Scanned by CamScanner